

تبصرہ کتب

اسلام، عیسائیت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مؤلف	خالد محمود
ناشر	ندوة القلم، نزد جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی - کراچی
ماہ و سال اشاعت	مارچ ۱۹۹۹ء
صفحات	۹۱
قیمت	درج نہیں

جناب خالد محمود کا سابق نام یو۔ ایل۔ کندن ہے، اور وہ چند برس پہلے مسیحیت سے حقہ اسلام میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے قبول اسلام کی داستان ”میں مسلمان کیوں ہوا؟“ کے عنوان سے ایک کتابچے میں بیان کی ہے۔ زندگی کے بارے میں نیازاویہ نظر اپنانے کے بعد انہوں نے اپنے سابق ہم مذہبیوں کو بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں ”کتاب مقدس“ اور قرآن مجید کی تعلیمات کا تقابنی مطالعہ کریں۔ اس سلسلے میں انہوں نے پادری شمعون ناصر کو ”ادارہ اشاعت القرآن - ایبوز“ کا کتابچہ ”عیسیٰ علیہ السلام بربان خود“ روانہ کیا، مگر پادری موصوف نے کتابچے پر غور و فکر کرنے، یا جناب خالد محمود کو سلیقے سے ٹال دینے کے بجائے انہیں ایک تند و تیز خط لکھ دیا۔ زیر نظر کتاب اسی خط کا جواب ہے۔ اس کتاب میں متعدد امور پر گفتگو کی گئی ہے، اور خط کے جواب میں، نظام ہے، سرسری انداز ہی اختیار کیا جا سکتا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر متعدد پیش گوئیاں بیان کی گئی ہیں، نیز دین اسلام ہی سچا مذہب ہے جس کی منصف مزاج غیر مسلموں نے کھل کر تعریف کی ہے، اور متعدد غیر مسلموں نے غیر جانبدارانہ مطالعے کے نتیجے میں اسلام قبول کیا ہے۔

جناب شمعون ناصر کو اس بات پر اعتراض تھا کہ جناب خالد محمود جیسے لوگ دوسروں کو دعوت اسلامیوں دیتے ہیں، جب کہ مسلمان خود اسلام پر صحیح معنوں میں عمل یہ نہیں (ص ۳۷)۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کے مسلمان ناقدرین کے مذہب کے معیار پر پورا نہیں اترتے، مگر یہی مسئلہ اپنی کتاب مقدس کی تعلیمات کا حق ادا کرتے ہیں؟ اس کا جواب بھی چنداں حوصلہ افزا نہیں، تاہم جناب خالد محمود اس بے عملی کو ایک دوسرے رخ سے دیکھتے ہیں۔ ان کے الفاظ میں:

گنہ گنہ کو گنہ سمجھ کر گنہ کرنے والا اب ٹھک گنہ گار ہے، مگر گنہ گنہ کو گنہ نہ جان کر اور اسے قنونی تحفظ دے کر جواز کر لینا گنہ نہیں ”کفر“ ہے اور یہی وجہ ہے کہ مغربی عیسائی معاشرے کی اوپنٹی سمج سے پیدائونے والے ان گناہوں نے چھوٹے طبقہ کے عیسائیوں میں بھی تیزی سے رنگ دکھایا ہے، قطع نظر اس بات سے کہ یہ عیسائی کمن ممالک کے رہائشی اور پیدا نشی ہیں۔

پھر ان حرام اعمال (جس کی خواہش کی تدبیروں) کو قنونی تحفظ دینے کی وجہ سے دیہی سہولتوں نے جنم لیا ہے، وہاں ہی ایک خط نامک نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان گناہوں کے اختیار کرنے پر مختلف بیماریوں کے ساتھ ایڈز جیسا مہلک اور لاعلاج مرض لگا دیا (ص ۳۹)۔

جناب خالد محمود نے اس جانب بھی توجہ دلائی ہے کہ بائبل کی بعض جہرات میں انبیاء علیہم السلام کی ”توحین و تحقیص“ کی گئی ہے (صفحات ۴۶-۵۰)۔ ایک دوسرا مسئلہ جس پر نسبتاً تفصیل

سے گفتگو کی گئی ہے، وطن عزیز میں رائج ”قانون تحفظ ناموس رسالت (دفعہ ۲۹۵-ج)“ ہے، جناب خالد محمود نے اس کے خلاف مسیحا دوستوں کے غیر ضروری احتجاج پر گرفت کی ہے۔ خاتمہ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اسلام مغربی دنیا میں تیزی سے پھیلنے والا دین ہے۔

مطالعہ کتاب کے دوران میں محسوس ہوتا ہے کہ لکھنے والے کو قبول اسلام کی شکل میں جو نعمت حاصل ہوئی ہے، اسے وہ دوسروں تک پہنچانا چاہتا ہے، مگر زبان و بیان پوری طرح اس کا ساتھ نہیں دیتے، نیز پادری صاحب سے خطاب کرتے ہوئے ان کا لب و لہجہ مناظرانہ ہو گیا ہے، مزید براں مختلف کتابوں سے بہت لمبے لمبے اقتباس نقل کیے گئے ہیں۔ اگر اقتباسات کا خلاصہ اپنی زبان میں پیش کر دیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔

کتاب سفید کاغذ پر خوبصورت انداز میں شائع ہوئی ہے۔ پروف ریڈنگ کی اغلاط، اور بالخصوص قرآنی آیت (ص ۲) میں غلطیوں کی موجودگی افسوس ناک ہے۔

ادارہ

مراسلت

ایک قاری

اسلام آباد

”عالم اسلام اور عیسائیت“ کے حالیہ شمارے میں ”اعلانِ تنقہ“ کے مضمون کے حوالے سے رپورٹ پڑھی تو جرمین پادریوں کی ایک اور کاوش یاد آ گئی جس کا تذکرہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے کیا ہے۔ ان ہی کے الفاظ میں دیکھیے: